سوال

(291) سہاگ رات دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سہاگ رات بیوی کے پاس جاتے وقت دو رکعت نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سہاگ رات میں بیوی کے پاس جاتے وقت دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ ''المصنف'' لعبدالرزاق: ۶/۱۹۱

لیکن اس بارے میں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی صحیح سنت معلوم نہیں، البتہ یہ مشروع ہے کہ بیوی کی پشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

«اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ» (سنن ابي داود، النكاح، باب في جامع النكاح، ح: ۲۱۶۰)

''اے اللہ! میں اس کی خیر اور بھلائی اور جس پر تو نے اسے پیدا فرمایا ہے، اس کی خیر و بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس چیز پر تو نے اسے پیدا فرمایا ہے، اس کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔''

اور اگر اسے یہ خدشہ ہو کہ اس حال میں عورت اس سے نفرت کرے گی تو اس کی پشانی کو اس انداز سے پکڑے گویا وہ اس سے قریب ہونا چاہتا ہے اور مذکورہ دعا آہستہ سے پڑھ لے تاکہ اسے سنائی نہ دے کیونکہ جب وہ یہ کہے کہ میں اس کے شر اور جس پر اسے پیدا کیا گیا ہے، اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تو یہ سن کر بعض عورتوں کو یہ خیال آسکتا ہے کہ کیا مجھ میں شر ہے؟

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ305

محدث فتویٰ